(۹۲) درودِ حضوری

حضور پرنور آقائے دوجہاں کی عالم روحانیت میں ایک مجلس لگی رہتی ہے جسے مجلس محمدی کہتے ہیں اس مجلس میں صحابہ کرام اور اولیاء عظام کی روحیں حاضر ہوتی رہتی ہیں اور

مقام ظاہری حیات میں صرف ان اولیاء کو حاصل ہوتا ہے جنہیں مقام حضوری ملتا ہے اور یہ مقام حاصل کرنے کے لیے درود حضوری بڑا اکسیر ہے لہٰذا جو شخص روزانہ گیارہ سو مرتبہ یہ درود پڑھتا رہے اسے بڑی جلدی زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مقام حضوری حاصل ہو جاتا ہے اسی لیے اس درود کو درود حضوری کہا جاتا ہے۔

حضرت شیخ عبداللہ بن نعمانؒ نے ایک مرتبہ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ میں کونسا درود پڑھوں جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہو تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ درود پڑھا کر۔ چنانچہ اس کے بعد حضرت عبداللہ بن نعمان اپنی بقیہ زندگی میں یہی درود پڑھتے رہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ مَلَأَتْ
اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود بھیج کہ جس سے ان کا دل تیرے
قَلْبُهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنُهٗ مِنْ جَمَالِكَ
جلال اور ان کی آنکھیں تیرے جمال میں تر رہیں پھر سرور تائید
فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا مُّؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّعَلٰى
اور فتح سے صبح کر۔ اور آپ کی آل پر اور
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ○
آپ کے صحابہ پر سلامتی وتسلیم نازل فرما۔